تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

ALAHAZRAT NETWORK
اعلحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّۃ فِی الْفَتَاوٰی الرَّضَوِیَّۃ

فتاوٰی رضویہ



جلد 20

مع تخریج وترجمہ عربی عبارات

تصنیف لطیف: اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمۃ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

مَن یُّرِدِ اللہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

جلد ۲۰

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز
۱۲۷۲ھ ———— ۱۳۴۰ھ
۱۸۵۶ء ———— ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۔ پاکستان (۵۴۰۰۰)
فون نمبر: ۷۶۵۷۳۱۴

نام کتاب	فتاوٰی رضویہ جلد ۲۰
تصنیف	شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
ترجمہ عربی عبارات	حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظمِ تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور
پیش لفظ	" " " " " " " " "
ترتیب فہرست	" " " " " " " " "
تخریج و تصحیح	مولانا نذیر احمد سعیدی، مولانا محمد اکرام اللہ بٹ، مولانا محمد عبداللہ
باہتمام و سرپرستی	حضرت مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی ناظمِ اعلیٰ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان
کتابت	محمد شریف گل، کڑیال کلاں (گوجرانوالا)
پیسٹنگ	مولانا محمد منشا تابش قصوری معلم شعبۂ فارسی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
صفحات	۶۳۲
اشاعت	صفرالمظفر ۱۴۲۲ھ / مئی ۲۰۰۱ء
مطبع	
ناشر	رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
قیمت	

ملنے کے پتے

- مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
- مکتبہ تنظیم المدارس، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
- مکتبہ ضیائیہ، بوہڑ بازار، راولپنڈی
- ضیاء القرآن پبلیکیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور

اجمالی فہرست

فہرست رسائل

کرایا جاتا ہے جس کا گوشت گھر میں پکتا ہے کھانا کیسا ہے؟

الجواب

وہابی رافضی قادیانی وغیرہم جن جن کی گمراہی حدِ کفر تک ہے اُن کا ذبیحہ مردار ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ ۹۹ ازبشارت گنج ضلع بریلی مسئولہ حاجی غنی رضا خاں صاحب رضوی ۲۸ محرم ۱۳۳۹ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ وہابی یا رافضی کا ذبیحہ گائے یا بکری یا مرغی کا جائز ہے یا نہیں؟ اور وہابیہ اور رافضی کے یہاں کا گوشت پکا ہوا بطورِ دعوت کھانا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

وہابیہ اور رافضی کا ذبیحہ مردار ہے اور ان کے یہاں کا گوشت کھانا حرام ہے۔ فتاوٰی ظہیریہ و فتاوٰی عالمگیریہ وغیرہما میں ہے: احکامھم احکام المرتدین[1] (ان کے احکام مرتدین کے احکام ہیں۔ت) واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۱۰۰-۱۰۱ از ڈونگر پور ملک میواڑ راجپوتانہ مکان جمعدار سمندر خاں مسئولہ عبدالرؤف خاں ۱۵ رمضان ۱۳۳۹ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ:

(۱) بوہروں کے یہاں کا ذبیحہ کیا ہوا گوشت، ان کے یہاں کا پکا ہوا کھانا اہلسنت وجماعت کھا سکتے ہیں یا نہیں؟

(۲) اور کوئی شخص ذبیحہ کرتا ہو اور اس سے اپنی اور اپنے بچوں کی گزر اوقات کرتا ہو وہ خدا کے یہاں مواخذ حشر میں تو نہ ہوگا؟ یا نامۂ اعمال میں اس کے کچھ لکھا جائے گا؟ بیّنوا توجروا۔

الجواب

(۱) بوہرے کہ اسمٰعیلی رافضی ہیں ان کے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے اور ان کے یہاں کا گوشت پکا ہوا بھی حرام ہے مگر یہ کہ مسلمان نے ذبح کیا اور اس وقت سے اس وقت تک مسلمان کی نگاہ سے غائب نہ ہوا ہو، گوشت کے علاوہ باقی کھانوں پر اگرچہ قطعی حکمِ حرمت نہیں، مگر بہرحال احتراز ہی مناسب ہے۔

(۲) ذبح کا پیشہ شرعاً ممنوع نہیں، نہ اس پر کچھ مواخذہ ہے، اگرچہ گائے ذبح کرنے کا پیشہ ہو، وہ جو حدیث لوگوں نے دربارۂ ذابح بقر و قاطع شجر بنا رکھی ہے محض باطل و موضوع ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم

---

[1] فتاوٰی ہندیہ بحوالہ الظہیریۃ کتاب السیر الباب التاسع نورانی کتب خانہ پشاور ۲/۲۶۴

کرایا جاتا ہے جس کا گوشت گھر میں پکتا ہے کھانا کیسا ہے؟

الجواب

وہابی رافضی قادیانی وغیرہم جن جن کی گمراہی حدِ کفر تک ہے اُن کا ذبیحہ مردار ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ ۹۹ از بشارت گنج ضلع بریلی مسئولہ حاجی غنی رضا خاں صاحب رضوی ۲۸ محرم ۱۳۳۹ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ وہابی یا رافضی کا ذبیحہ گائے یا بکری یا مرغی کا جائز ہے یا نہیں؟ اور وہابیہ اور رافضی کے یہاں کا گوشت پکا ہوا بطورِ دعوت کھانا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

وہابیہ اور رافضی کا ذبیحہ مردار ہے اور ان کے یہاں کا گوشت کھانا حرام ہے۔ فتاوٰی ظہیریہ و فتاوٰی عالمگیریہ وغیرہما میں ہے: احکامھم احکام المرتدین[1] (ان کے احکام مرتدین کے احکام ہیں) واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۱۰۱ از ڈونگر پور ملک میواڑ راجپوتانہ مکان جمعدار سمندر خاں مسئولہ عبدالرؤف خاں ۱۵ رمضان ۱۳۳۹ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ:

(۱) بوہروں کے یہاں کا ذبیحہ کیا ہوا گوشت، ان کے یہاں کا پکا ہوا کھانا اہلسنت وجماعت کھا سکتے ہیں یا نہیں؟

(۲) اور کوئی شخص ذبیحہ کرتا ہو اور اس سے اپنی اور اپنے بچوں کی گزراوقات کرتا ہو وہ خدا کے یہاں مواخذ حشر میں تو نہ ہوگا؟ یا نامۂ اعمال میں اس کے کچھ لکھا جائے گا؟ بیّنوا توجروا۔

الجواب

(۱) بوہرے کہ اسمٰعیلی رافضی ہیں ان کے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے اور ان کے یہاں کا گوشت پکا ہوا بھی حرام ہے مگر یہ کہ مسلمان نے ذبح کیا اور اس وقت سے اس وقت تک مسلمان کی نگاہ سے غائب نہ ہوا ہو، گوشت کے علاوہ باقی کھانوں پر اگرچہ قطعی حکم حُرمت نہیں، مگر بہرحال احتراز ہی مناسب ہے۔

(۲) ذبح کا پیشہ شرعاً ممنوع نہیں، نہ اس پر کچھ مواخذہ ہے، اگرچہ گائے ذبح کرنے کا پیشہ ہو، وہ جو حدیث لوگوں نے دربارۂ ذابح بقر و قاطع شجر بنا رکھی ہے محض باطل و موضوع ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم

---

[1] فتاوٰی ہندیہ بحوالہ الظہیریۃ کتاب السیر الباب التاسع نورانی کتب خانہ پشاور ۲/۲۶۴

مسئلہ ۱۰۲ از شہر کہنہ بریلی محلہ کوٹ مرسلہ محمود علی صاحب بنگالی ۲ صفر ۱۳۳۱ھ

عورت کا ذبح کیا ہوا حلال اور درست ہے یا نہیں؟

الجواب

عورت کا ذبیحہ جائز ہے جبکہ ذبح کرنا جانتی ہو، اور شرائط حلت مجتمع ہوں۔ درمختار میں ہے:

شرط کون الذابح مسلما او کتابیا، ولو امرأة[1] (بالاختصار)۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

ذبح کرنے والے کا مسلمان یا کتابی ہونا شرط ہے اگرچہ عورت ہو (بالاختصار)۔ (ت)

مسئلہ ۱۰۳ مرسلہ احمد شاہ خاں از موضع نگریا سادات ضلع بریلی

عورت کے ہاتھ کا ذبیحہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

مسلمان عورت کے ہاتھ کا ذبیحہ جائز ہے جبکہ وُہ ذبح کرنا جانتی ہو اور ٹھیک ذبح کردے۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۱۰۴ از مقام سیدپور ڈاکخانہ وزیرگنج ضلع بدایوں مسئولہ سید احمد حسین صاحب

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نماز و روزہ کرتا ہے لیکن شراب خور ہے، سفلہ و چنڈو و بھنگ وغیرہ، زنا و حرام خوری، چوری، آگ دیتا ہے، مگر ان فعلوں کو بُرا جانتا ہے، تو ایسے شخص کا ذبیحہ درست ہے یا نہیں؟

الجواب

اس صورت میں زید فاسق ہے، مستحقِ عذاب جہنم ہے، مگر اس کے ہاتھ کا ذبیحہ درست ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۱۰۵ تا ۱۰۷ از بھوٹا بھوٹی موڈولانگر علاقہ جام نگر کاٹھیاوار مرسلہ حاجی اسمٰعیل میاں صدیقی حنفی ابن امیر میاں ۲۳ صفر ۱۳۳۶ھ

(۱) اگر ایک مرد نے طاہر عورت کو بغیر نکاح کے گھر میں رکھا ہے، آیا اُس شخص کا ذبیحہ کھانا درست ہے یا نہیں؟

(۲) قربانی کرنا واجب ہے، اگر کوئی شخص ماہ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کی صبح صادق کے بعد اور نماز سے

---

[1] درمختار کتاب الذبائح مطبع مجتبائی دہلی ۲/۲۲۸